



## سوال

(251) ورثاء میں تین لڑکے اور ایک لڑکی؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقتیان شرع متین حسب ذیل مسائل میں کہ :

1- شیخ عبدالرحیم نے بگذاشت تین لڑکے (شیخ زین العابدین، شیخ شافع احمد، شیخ محمد ادریس) اور ایک لڑکی (بی بی حنیفہ) کے انتقال کے بعد، تینوں لڑکوں کو کل جائداد برابر حصہ مساوی تقسیم کر لیا اور بی بی حنیفہ اپنی ہمشیرہ کو کچھ نہیں دیا۔

2- شیخ زین العابدین کی از پسران شیخ عبدالرحیم مذکورہ نے اپنے کل حصہ کے متعلق (باستثنائے اراضی مع۔۔۔) عرصہ کے بعد، بحالت مرض اس مضمون کی دستاویز تھمیل کر کے۔۔۔۔۔ اولاد زکور و وفات پائی، کہ تاحیات اپنے جائداد کا پورا تصرف و منافع کا حق خود اپنی ذات کو حاصل ہوگا اور بعد موات اگر کوئی اولاد میں موجود ہو تو وہ کل جائداد کی وارث ہوگی، ورنہ میری زوجہ تاحیات خود اس کے محاصل و منافع بے بہرہ اندوز ہوتی رہے گی۔ اور زوجہ مذکور کے انتقال کے بعد کل جائداد موقوف متصور ہوگی اور اس کے مصارف حسب ذیل چار شعبے ہوں گے۔

1- سولہ آنے میں نصف یعنی: آٹھ آنے مدارس اہل حدیث در بھنگہ، مظفر پور بہمپارن۔

2- مسجد و عید گاہ چار آنے۔ 3- امداد بیوگان بستی۔ 4- دو آنے حق الحنت و اجرت متولی۔

3- چوں کہ شیخ زین العابدین نے کوئی اولاد نہیں چھوڑی۔ اس لئے بعد از وفات ان کے ان کی بیوی حسب منشاء دستاویز مذکور جائداد پر قابض ہوتی رہی۔

4- اب بی بی حنیفہ دختر شیخ عبدالرحیم مورث اعلیٰ مذکور اپنے پدری متروکہ کا مطالبہ اپنے بھائی شیخ زین العابدین کی بیوی، جس کے تحت و تصرف میں بذریعہ دستاویز مذکور کل جائداد سے کرتی ہے۔

مذکورہ بالا حقائق کے اظہار کرنے کے بعد حسب ذیل سوالات جواب طلب ہیں۔ برائے نوازش بر بنائے شریعت طمانیت بخش جواب دے کر مشکور فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔

1- بی بی حنیفہ کا مطالبہ نسبت متروکہ پدری شیخ زین العابدین کی بیوی سے حق بجانب ہے یا نہیں؟

2- اگر مطالبہ مذکور حق بجانب ہے اور وہ دے دیا جائے تو اس حالت میں بقیہ جائداد موقوفہ کے متعلق شرعاً کیا حکم ہے؟

3- شیخ زین العابدین کی بیوی کے قبضہ میں رہے گی یا واقف کے موجودہ ورثاء پر تقسیم ہوگی؟۔



## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) بی بی حنیفہ کا مطالبہ اپنے بھائیوں سے یا ان کے ورثاء سے حق بجانب ہے۔ چون کہ بی بی حنیفہ کا حصہ اس کے بھائی یا ورثاء کے ذمہ ہے۔ لہذا لہذا تعالیٰ

ج: (2) بقیہ جائداد موقوفہ کا ثلث یعنی: ایک تہائی پر حسب تحریر واقف بیوی کا قبضہ رہے گا، اور اس کے منافع حسب تحریر واقف صرف ہوں گے۔ باقی کل تہائی ورثاء پر تقسیم ہوگی۔

بے شک بی بی حنیفہ کا نسبت متروکہ پدری تینوں بھائیوں یا ان کے ورثاء سے یکساں حق بجانب ہے، وہ اپنے بھائی شیخ زین العابدین کی بیوی سے زین العابدین کے حصہ کے ساتھ اس حصہ (اپنا ترکہ پدری) وصول کر سکتی ہے، اور اسی قدر دونوں بھائیوں شفیق احمد و محمد ادریس یا ان کے ورثاء سے۔

زین العابدین کی متروکہ جائداد سے جو اس کو اپنے باپ عبدالرحیم سے وراثت ترکہ میں ملی ہے۔ بی بی حنیفہ کا مطالبہ نسبت پدری پورا کرنے کے بعد، اس جائداد کا صرف ایک ثلث وقت ہوگا۔ جس پر اس کی بیوہ بحیثیت متولی کے قابض رہے گی، بقیہ دو ثلث واقف کے ورثاء بیوہ، دونوں بھائی شفیق احمد، محمد ادریس، بہن بی بی حنیفہ پر بھی شرعی تقسیم ہوگا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الفرائض والہبۃ

صفحہ نمبر 459

محدث فتویٰ